30واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 9 مارچ 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آثار قدیمہ وسیاحت

E- Libraries کے قیام اور اس پر اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*2432: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر آثار قدیمہ و سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پچھلی حکومت نے صوبے میں (E- Libraries) کا قیام عمل میں لایا تھا؟

(ب) اس پر کتنا پیسہ خرچ ہوا اور ماہانہ کتنا بجٹ اس پر استعمال ہو رہا ہے؟

(ج) اس سے کتنے لوگ مستفید ہو رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 مئی 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر آثار قدیمہ و سیاحت

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ 20 ای لائبریریز اور 1 سنٹرل حب ای لائبریری کے قیام کا منصوبہ مالی سال 18-2017 میں شروع کیا گیا۔ مالی سال 19-2018 میں مکمل فعال کر دیا گیا اور موجودہ مالی سال 20-2019 میں یہ ترقیاتی سے غیر ترقیاتی منصوبے کے مراحل میں ہے۔

(ب) حکومت پنجاب اب تک اس منصوبے پر 991.538 ملین روپے خرچ کر چکی ہے۔ ریونیو کی مد میں مالی سال 19-2018 اور مالی سال 20-2019 کے دوران 452.746 ملین روپے خرچ ہوئے جس میں متعلقہ سامان فرنیچر اور 2 سال کے انتظامی امور جس میں تنخواہیں، یوٹیلٹی بلز وغیرہ شامل ہیں اور سول ورک کی مد میں 538.79 ملین روپے خرچ ہوئے۔

تمام 20 ای لائبریریز اور 1 سنٹرل حب پر ماہانہ 13 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں اس میں عوام الناس کے لیے Wifi کی سہولت، ٹھیکہ پر دی گئی صفائی اور سیکورٹی، سٹاف کی تنخواہیں، مرکزی ڈیٹا سنٹر کا خرچ، یوٹیلیٹی بلز اور تمام انتظامی امور کے اخراجات شامل ہیں۔

(ج) اس منصوبے کے تحت اب تک 58,686 رجسٹرڈ ممبر ہیں اور پنجاب حکومت کی اس سہولت سے روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 40000 سے زائد لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں جس میں آئن لائن کورسز، ورک شاپس اور سیمینار شامل ہیں ضلع میں موجود سرکاری و نیم سرکاری اور پرائیویٹ ادارے بھی اس سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن ونگ کی رپورٹ کے مطابق عام لوگ خاص طور پر اساتذہ اور طلباء و طالبات کا تاثر اس منصوبے کے بارے میں بہت اچھا ہے اور اسے پسماندہ علاقوں میں حصول تعلیم کے لیے حکومت پنجاب کا ایک بہت ہی اہم اور عمدہ اقدام تصور کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 دسمبر 2020)

لاہور: ڈبل ڈیکر بسوں سے روزانہ آمدن کی تفصیلات

*2808: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر آثار قدیمہ و سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کتنی ڈبل ڈیکر بسیں چل رہی ہیں اور روزانہ بسوں سے کتنی اوسطاً آمدن ہوتی ہے؟

(ب) کیا حکومت ان بسوں کی تعداد میں اضافہ کرنے اور صوبہ کے دیگر شہروں میں بھی یہ بسیں چلانے کا کوئی منصوبہ شروع کرنا چاہتی ہے تو کب تک۔

(ج) لاہور شہر میں ڈبل ڈیکر بس سروس کب شروع ہوئی اور اس سے سیاحت کو کیا فائدہ ہوا۔

(تاریخ وصولی 02 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر آثار قدیمہ و سیاحت

(الف) اس وقت لاہور میں 05 ڈبل ڈیکر بسیں چل رہی ہیں۔ جن سے اوسطاً روزانہ مبلغ -/30,000 روپے تا مبلغ -/40,000 روپے آمدن ہوتی ہے۔ جب کہ چھٹی کے دنوں میں آمدن میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔

(ب) فی الحال حکومت ان بسوں میں اضافے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی تاہم ضلع ملتان اور بہاولپور میں ڈبل ڈیکر بسیں چلانے کیلئے سکیم سال 20-2019 کے ترقیاتی پروگرام میں شامل ہے۔ جس کا PC-I تیار ہو چکا ہے اور منظوری کے مراحل میں ہے۔

(ج) ابتدائی طور پر ڈبل ڈیکر بس سروس کا آغاز مورخہ 2015-11-25 کو دو بسوں کے ساتھ کیا گیا۔ بعد ازاں سیاحوں کی بڑھتی ہوئی ڈیمانڈ کے پیش نظر تین ڈبل ڈیکر بسوں کا اضافہ کیا گیا۔

لاہور ایک تاریخی شہر ہے جو کہ پاکستان کے کلچر کی نمایاں عکاسی کرتا ہے اور سیاحت کیلئے بہترین مقامات سے بھرپور ہے۔ ڈبل ڈیکر بس سروس جو کہ Sightseeing Lahore کے نام سے جانی جاتی ہے، ٹی ڈی سی پی، گورنمنٹ آف پنجاب کی جانب سے شروع کی گئی ہے جس کا مقصد پنجاب خصوصاً لاہور میں سیاحت کو فروغ دینا ہے۔ جس میں ہر شعبہ زندگی سے وابستہ سیاح سفر کرتے ہیں۔ ڈبل ڈیکر بسوں میں ساؤنڈ سسٹم موجود ہے۔ جس کے ذریعے ٹورسٹ گائیڈ سیاحوں کو لاہور کی ہسٹری، کلچر، ثقافت اور بس کے روٹ میں آنے والے تاریخی مقامات کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔ ڈبل ڈیکر بس سروس سیاحت کے فروغ اور لاہور میں سیاحتی مقامات کی اہمیت اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2019)

اوکاڑہ: ہیڈ گلشیر اور آؤٹ فال بی ایس لنک دریائے ستلج کے مقام پر سیاحتی پوائنٹ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*3534: **چودھری افتخار حسین چھچھر**: کیا وزیر آثار قدیمہ و سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 185 تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں موجودہ حکومت نے سیاحت کے فروغ کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ہیڈ گلشیئر اور آوٹ فال بی ایس لنک دریائے ستلج کا مقام سیاحت کے لیے بہترین ہے اگر وہاں پر مذکورہ محکمہ کچھ بجٹ انوسٹمنٹ کرے تو وہاں سے حکومت کو لاکھوں روپے کا فائدہ ہو سکتا ہے کیا ایسی کوئی تجویز حکومت کے زیر غور ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ آوٹ فال پر پرائیویٹ لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت فش اور کشتی رانی کے پوائنٹ بنائے ہوئے ہیں جس سے گورنمنٹ کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور سیاحوں کے لیے وہاں پر بھی بیٹھنے کا کوئی خاطر خواہ انتظام نہ ہے۔

(د) مذکورہ حلقہ میں موجودہ حکومت نے سیاحت کے فروغ کے لیے کتنا بجٹ خرچ کیا ہے اور کتنا بقایا ہے۔

(ہ) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ہیڈ گلشیر اور آوٹ فال بی ایس لنک دریائے ستلج کے مقام پر سیاحت کے لیے نئے پوائنٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر آثار قدیمہ و سیاحت

(الف) حلقہ پی پی 185 تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں سیاحت کے فروغ کیلئے فی الحال کوئی منصوبہ اس سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل نہ ہے۔

(ب) فی الحال کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔ محکمہ سیاحت مذکورہ مقام کا جلد سروے کروائے گا اور مذکورہ مقام سیاحت کے فروغ کیلئے موزوں ہوا تو سیاحتی سہولیات کی فراہمی کیلئے سکیم اگلے مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل کی جائیگی۔

(ج) چونکہ ابھی محکمہ سیاحت نے اپنی کوئی بھی سہولت مذکورہ مقام پر قائم نہ کی ہے۔ اس لئے محکمہ ہذا کو اس بارے میں کچھ علم نہ ہے۔

(د) مذکورہ حلقہ میں محکمہ سیاحت پنجاب نے سیاحت کے فروغ کیلئے کوئی سکیم متعارف نہ کروائی ہے۔ اس لئے نہ تو کوئی بجٹ خرچ ہوا ہے نہ ہی کچھ بقایا ہے۔

(ہ) محکمہ ہذا جلد مذکورہ مقام کا سروے کروائے گا اور اگر مذکورہ مقام سیاحت کے فروغ کیلئے موزوں پایا گیا تو محکمہ سیاحت اگلے مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں مذکورہ مقام پر سیاحتی سہولیات مہیا کرنے کیلئے سکیم شامل کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2020)

چوآسیدن شاہ میں ٹورازم ڈیپارٹمنٹ کی سیاحت کے حوالہ سے کیے گئے کاموں سے متعلقہ تفصیلات

*3686: **محترمہ مہوش سلطانہ:** کیا وزیر آثار قدیمہ و سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چوآسیدن شاہ ضلع چکوال میں محکمہ سیاحت نے کیا کیا کام انجام دیئے ہیں؟

(ب) اس علاقہ میں کتنی Tourist Sites Develop کی ہیں؟

(ج) کتنی Sites for Development لسٹ میں موجود ہیں جن کی Feasibility بنائی گئی ہے ان کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر آثار قدیمہ و سیاحت

(الف) ضلع چکوال میں سیاحت کی ترقی و ترویج موجودہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اس سلسلہ میں سال 20-2019 کے ترقیاتی پروگرام میں ضلع چکوال میں کئی نئی اور جاری سکیموں پر عملدرآمد ہو رہا ہے۔

سال 19-2018 کے ترقیاتی پروگرام میں چکوال پارک وے کی سکیم رکھی گئی جس کی مالیت تقریباً دو کروڑ روپے تھی اس سکیم کے تحت تحصیل چوآسیدن شاہ میں چھل ابدال، سکی جھیل اور ڈھوک ٹالیاں کے مقامات پر سیاحوں کی سہولت کیلئے درج ذیل کام کیے گئے ہیں۔

#راستوں کی نشاندہی کرنے والے بورڈز کی تنصیب کی گئی ہے۔

#دور دراز سے آنے والے سیاحوں کیلئے خوبصورت سائبانوں کی تعمیر کی گئی ہے اور بینچ مہیا کیے گئے ہیں۔

#معلوماتی بورڈز آویزاں کیے گئے ہیں۔

#سیاحتی مقام کو صاف ستھرا رکھنے کیلئے کوڑادان مہیا کیے گئے۔

جبکہ ڈھوک ٹالیاں کے مقام پر مندرجہ بالا سہولیات کے علاوہ سیاحوں کیلئے پختہ واش روم بھی تعمیر کیے گئے۔ مزید یہ کہ دھلوال کی تاریخی کنویں، قلعہ کسک، اسٹون گارڈن، سکی جھیل، چھل ابدال اور کٹاس راج کے مقام پر سیاحوں کی سہولت کیلئے راستوں کی نشاندہی کرنے والے بورڈز آویزاں کیے گئے ہیں۔ جبکہ کوٹ راجہ ڈیم پر سائبانوں کی تعمیر اور بینچ مہیا کرنے کا عمل جاری ہے اور معلوماتی بورڈ آویزاں کر دیئے گئے ہیں۔

(ب) ڈھوک ٹالیاں جھیل پر تفریح پارک، واٹر سپورٹس اور دیگر سہولیات فراہم کرنے کی سکیم موجودہ سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل ہے۔ تفریح پارک کی تعمیر اور دیگر سہولیات کے لئے زمین کی خریداری کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ زمین کی خریداری مکمل ہونے پر تفریح پارک اور دیگر سہولیات کی تعمیر شروع کر دی جائیگی۔

(ج) ضلع چکوال میں ٹورازم پوٹینشل سائیٹس کی نشاندہی اور ضلع چکوال کی ماسٹر پلاننگ کروانے کیلئے فزیبلیٹی اسٹڈی کی سکیم موجودہ سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل ہے جس کا PC-II منظوری کے مراحل میں ہے۔ اسی فزیبلیٹی اسٹڈی کے تحت تحصیل چوآسیدن شاہ میں نئے سیاحتی مقامات کی نشاندہی اور وہاں ترقیاتی کاموں کا تخمینہ لگایا جائیگا۔ فزیبلیٹی اسٹڈی مکمل ہونے پر محکمہ ہذا اسکی تفصیلات سے آگاہ کر سکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جون 2020)

چوآسیدن شاہ میں گوھالہ گارڈن کی تجدید پلان سے متعلقہ تفصیلات

*3687: **محترمہ مہوش سلطانہ:** کیاوزیر آثار قدیمہ وسیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) چوآسیدن شاہ میں 100 سال پرانا گوھالہ گارڈن کی Renovation کا کوئی منصوبہ پروگرام ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ دور میں اسکا Master Plan بنایا گیا تھا اس پر کوئی عمل درآمد ہوا۔

(ج) گوھالہ گارڈن کا کل رقبہ کتنا ہے تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر آثار قدیمہ وسیاحت

(الف) گوہالہ گارڈن چُواسیدن شاہ Punjab Special Premises Preservation Ordinance 1985 یا Antiquities Act 1975 کے تحت محفوظ شدہ نہ ہے۔اس لیے محکمہ آثار قدیمہ پنجاب کے پاس اس کے ماسٹر پلان سے متعلق کوئی معلومات نہ ہیں۔ اسسٹنٹ کمشنر چُوآسیدن شاہ/ڈپٹی کمشنر چکوال اس سلسلے میں مزید معلومات فراہم کرسکتے ہیں۔

(ب) ایضا

(ج) ایضا

(تاریخ وصولی جواب 25 جون 2020)

محکمہ سیاحت کی طرف سے سال 2019 میں ٹورسٹ گائیڈ کو تربیت کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3849: **محترمہ مومنہ وحید:** کیاوزیر آثار قدیمہ وسیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ سیاحت ٹورسٹ گائیڈ کو تربیت فراہم کرتا ہے؟

(ب) اگر جواب درست ہے تو اب تک 2019 میں کتنے ٹورسٹ گائیڈ کو تربیت فراہم کی گئی ہے اس بارے مکمل تفصیل بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر آثار قدیمہ وسیاحت

(الف) جی ہاں

(ب) محکمہ سیاحت پنجاب نے 2019 میں پنجاب حکومت کی ہدایات پر ٹورسٹ گائیڈ پروگرام کا اہتمام کیا جس کے تحت 33 ٹورسٹ گائیڈز کو فری تربیت دی گئی۔اس کا مقصد لاہور اور پنجاب کے سیاحتی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے ایسے پروفیشنل گائیڈز تیار کرنا تھا جو کہ ملکی وغیر

ملکی سیاحوں کو پنجاب کے سیاحتی مقامات کی تاریخی اور تعمیراتی اہمیت کے بارے میں معلومات فراہم کریں علاوہ ازیں پنجاب کی تہذیب و تمدن، سماجی و ثقافتی ورثہ سے روشناس کرائیں۔ محکمہ سیاحت پنجاب

(ٹی ڈی سی پی) نے تین ہفتے دورانیے (4 دسمبر 2019 تا 24 دسمبر 2019) کا ٹورسٹ گائیڈ ٹریننگ کورس کامیابی سے منعقد کروایا۔ اخبارات میں اشتہار کے ذریعے دلچسپی رکھنے والے 85 امیدواران کے انٹرویو کیئے گئے اور ان کی تعلیم، اہلیت اور جذبہ کی بنیاد پر 33 امیدواران کا انتخاب کیا گیا۔ ٹی ڈی سی پی انسٹیٹیوٹ آف ٹورازم اینڈ ہوٹل مینجمنٹ (لاہور کیمپس) نے جامع ٹریننگ کورس ترتیب دیا جس میں سیر وسیاحت کی اہمیت اور اہم مقامی و علاقائی سیاحتی مقامات کے علاوہ Communication Skills اور Code of Ethics پر بھی خصوصی توجہ دی گئی تاکہ ٹور گائیڈز سیاحوں کو پروفیشنل طریقے سے ٹور کروا سکیں۔ دو ہفتے کی کلاس روم ٹریننگ اور

Presentations کے بعد ایک ہفتے کی آؤٹ ڈور ایجوکیشن

(Outdoor Education) اور Public Speaking Skills کو Groom کرنے کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلے میں ٹی ڈی سی پی کی لاہور ڈبل ڈیکر بس اور گورنر ہاؤس لاہور کا Visit بھی arrange کیا گیا۔ اس کورس کے دوران ٹورازم انڈسٹری کے تجربہ کار Instructors اور Guest Speakers نے لیکچرز دیئے۔ کورس کے اختتام پر ہر طالب علم کو ایک Tourist Destination پر بریفنگ کا موقع دیا گیا اور ان کے تجزیے (Evaluation) کی بنیاد پر 12 بہترین ٹورسٹ گائیڈز کو منتخب کیا گیا۔ گورنر ہاؤس انتظامیہ کے فیصلے کے مطابق بہت جلد گورنر ہاؤس لاہور میں پبلک کیلئے گائیڈڈ ٹورز کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ جس میں ٹی ڈی سی پی کے ان تربیت یافتہ ٹورسٹ گائیڈز کو موقع دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جون 2020)

رحیم یار خان: تاریخی ورثہ میں شامل کرنے کیلئے عمارت کی جانچ کے معیار سے متعلقہ تفصیلات

*3859: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر آثار قدیمہ وسیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کسی بھی عمارت کو تاریخی ورثہ قرار دیئے جانے اور محکمانہ تحویل میں لئے جانے کا معیار اور طریق کار کیا ہے؟

(ب) ضلع رحیم یار خان میں کتنی عمارات اور جگہیں تاریخی ورثہ میں شمار ہوتی ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع رحیم یار خان میں اکثر تاریخی اور قدیم عمارتیں موجود ہیں جو آثار قدیمہ میں شامل نہ ہونے کی وجہ سے عدم توجہ کا شکار ہو کر معدوم ہوتی جارہی ہیں۔

(د) حکومت اس طرح کی قدیم اور تاریخی عمارات کو تاریخی قرار دے کر ورثہ میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو آگاہ فرمائیں اور ان پر مزید کیا پیشرفت کئے جانے کا امکان ہے۔

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر آثار قدیمہ و سیاحت

(الف) کسی بھی عمارت کو محفوظ تاریخی عمارت قرار دینے کے لیے محکمہ آثار قدیمہ کے اینٹی کٹی ایکٹ 1975 اور پنجاب کے خصوصی عمارات کے تحفظ ایکٹ 1985 میں باقاعدہ طریقہ کار وضع کیا گیا ہے جس کے مطابق ایسی عمارات جو تاریخی و ثقافتی فن تعمیر کے اعتبار سے منفرد مقام رکھتی ہوں۔

(ب) ضلع رحیم یار خان میں محفوظ عمارات کی کل تعداد 7 ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! ضلع رحیم یار خان میں لف شدہ تفصیل کے علاوہ دیگر عمارات بھی موجود ہیں۔ محکمہ ایسی عمارات جو کہ فن تعمیر کے نادر نمونہ اور ثقافتی اہمیت کی حامل ہوں، اُنہیں محفوظ قرار دیتا ہے۔ چونکہ وہ عمارات جز الف میں تحریر کردہ معیار پر پورا نہیں اُترتی اس لیے وہ اس لسٹ میں شامل نہ ہیں۔

(د) کوئی ایسی عمارت جو مروّجہ معیار پر پورا اُترتی ہو تو اُسے محفوظ کیا جاسکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2020)

کوہ سلیمان پارک وے قائم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4346: **محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر آثار قدیمہ و سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کوہ سلیمان پارک وے ڈیرہ غازی خان میں قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو اس فیصلے پر عمل درآمد کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 20 مئی 2020)

جواب

وزیر آثار قدیمہ و سیاحت

(الف) جی ہاں۔ پارک وے کا منصوبہ دراصل معلوماتی بورڈز، سیاحتی مقامات کی معلومات سے منسلک ہے اور یہ منصوبہ جاری ہے۔

(ب) ضلع ڈیرہ غازی خان میں سیاحت کی ترقی و ترویج موجودہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ سال 20-2019 کے ترقیاتی پروگرام میں کوہِ سلیمان پارک وے کی سکیم رکھی گئی جس کی مالیت تقریباً دو کروڑ ساٹھ لاکھ روپے ہے۔ اس سکیم کے تحت کوہِ سلیمان میں بارتھی، گلکی، مبارکی ٹاپ، مٹ چانڈیا، یک باہی، سانگھڑ، اناڑی ٹاپ، ہڑند فورٹ اور ماڑی ہل کے مقامات پر مندرجہ ذیل سیاحتی سہولیات کی فراہمی کے منصوبہ جات زیر تکمیل ہیں۔

#راستوں کی نشاندہی کرنے والے بورڈز کی تنصیب۔

#دور دراز سے آنے والے سیاحوں کیلئے خوبصورت سائبان بمعہ بینچ اور ٹک شاپس کی تعمیر۔

#معلوماتی بورڈزاور ہسٹری بورڈ کی تنصیب۔

#سیاحتی مقام کو صاف ستھرا رکھنے کیلئے کوڑادانوں کی تنصیب۔

اس منصوبہ کے تحت اب تک گلکی اور بارتھی پر سیاحوں کیلئے خوبصورت سائبان بمعہ بینچ، ٹک شاپ اور کوڑادان کی تنصیب کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔ جبکہ مبارکی، مٹ چانڈیا اور رہک بائی پر کام تیزی سے جاری ہے جو کہ عنقریب مکمل ہو جائیگا۔ اس کے علاوہ راستہ کی نشاندہی کرنے والے اور معلوماتی بورڈز کی تنصیب کا عمل جاری ہے۔

اس منصوبوں کا مقصد نہ صرف سیاحت کو فروغ دینا ہے بلکہ ان منصوبوں کی بدولت مقامی لوگوں کیلئے روزگار بھی مہیا کیا جارہا ہے۔ جس سے ان علاقوں میں سماجی اور اقتصادی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔ اب تک گلکی، بارتھی اور مبارکی پر مقامی لوگوں کو ٹک شاپس بنا کر دی گئی ہیں جن کو بخوبی چلا کر آنے والے سیاحوں کو سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2020)

صوبہ میں سیاحت کے فروغ کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*4360: **جناب نصیر احمد**: کیا وزیر آثار قدیمہ وسیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

صوبہ بھر میں سیاحت کے فروغ کے لئے کون کون سے منصوبے بنائے جارہے ہیں ان کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 20 مئی 2020)

جواب

وزیر آثار قدیمہ وسیاحت

صوبہ بھر میں سیاحت کیلئے فروغ کیلئے جو منصوبے بنائے جارہے ہیں ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ چیئر لفٹ کی اپ گریڈیشن اور دیگر سہولیات کی فراہمی بشمول سکیورٹی کو بہتر بنانے کیلئے باڑ اور ڈیوٹی پر مامور سٹاف کی رہائش گاہ کی تعمیر۔

2۔ کوٹلی ستیاں میں ویو پوائنٹ، کروڑ پارک وے کی تعمیر۔

3۔ چکوال پارک وے کی تعمیر۔

4۔ کلر کہار جھیل کیلئے واٹر سکوٹرز، پیڈل بوٹس اور موٹر بوٹس کی خریداری۔

5۔ دھرابی جھیل چکوال میں ریزارٹ کی تعمیر۔

6۔ کھبیکی جھیل ضلع خوشاب میں ٹورسٹ ریزارٹ کی توسیع اور تفریح پارک کے قیام کیلئے زمین کی خریداری۔

7۔ کالاباغ ضلع میانوالی میں واٹر سپورٹس اور تفریحی پارک کا قیام۔

8۔ نمل جھیل ضلع میانوالی میں ٹورسٹ ریزارٹ کا قیام۔

9۔ انسٹیٹیوٹ آف ٹورازم اینڈ ہوٹل مینجمنٹ اور ٹورازم کمپلیکس کی تعمیر۔

10۔ فورٹ منرو ضلع ڈی جی خان میں واقع ٹی ڈی سی پی ریزارٹ کی تزئین و آرائش وعدم سہولیات کی فراہمی۔

11۔ دراوڑ فورٹ چولستان میں ریزارٹ کا قیام۔

12۔ پتریاٹہ چیئر لفٹ اور کیبل کار کی مکینیکل اپ گریڈیشن۔

13۔ کوہِ سلیمان میں پارک وے کا منصوبہ۔

14۔ ضلع اٹک خورد میں ریزارٹ کی تعمیر اور تفریح پارک کے قیام کیلئے زمین کی خریداری۔

15۔ اچھالی جھیل اور کھبیکی جھیل خوشاب میں چلانے کیلئے کشتیوں کی خریداری۔

16۔ ٹی ڈی سی پی ریزارٹ چھانگا مانگا ضلع قصور کی تزئین و آرائش اور عدم سہولیات کی فراہمی۔

17۔ صوبہ پنجاب کی نمائش بذریعہ ڈاکومنٹریز، پبلسٹی، انٹرنیشنل ٹورازم کانفرنسز اور ٹورازم مارٹس میں شرکت، ٹورازم میلوں کا انعقاد اور آرکیالوجی سائیٹس کی معلومات اور پروموشن۔

18۔ ٹی ڈی سی پی سخی سرور سٹاپ اوور کی تزئن و آرائش۔

19۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت اوچھالی جھیل سون ویلی ضلع خوشاب میں ٹوریسٹ ریزارٹ کی تعمیر اور تفریح پارک کے قیام کیلئے فزبیلیٹی سٹڈی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2020)

صوبہ میں خستہ حال عمارتوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4363: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر آثار قدیمہ و سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2019 میں صوبہ بھر میں کتنی خستہ حال عمارتوں کی تعمیر و مرمت کے لئے مالی معاونت کی گئی تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) اب صوبہ بھر میں مزید کتنی خستہ حال عمارتوں کی تعمیر و مرمت کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 11 مئی 2020)

جواب

وزیر آثار قدیمہ و سیاحت

(الف) سال 20-2019 میں جن تاریخی عمارات کی درست حالی کے لیے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت مالی معاونت فراہم کی گئی ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) رواں مالی سال 21-2020 میں جاری اور نئے منصوبوں کے تحت جن تاریخی عمارات کی درست حالی کا کام سرانجام دیا جائے گا ان کی تفصیل مع مختص شدہ فنڈ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2021)

میانوالی: نمل جھیل میں ٹورسٹ ریزارٹ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*4484: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیاوزیر آثار قدیمہ وسیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ نمل جھیل ضلع میانوالی میں ٹورسٹ ریزارٹ بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو نمل جھیل ضلع میانوالی میں ٹورسٹ ریزارٹ کب تک مکمل ہوگا اور اس پر کتنی لاگت آئے گی۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر آثار قدیمہ وسیاحت

(الف) جی ہاں۔

(ب) ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن آف پنجاب کا نمل جھیل پر ریزارٹ بنانے کا پروگرام ہے۔ اس سلسلہ میں ایک نئی سکیم سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کی جائیگی۔ ابتدائی طور پر وہاں موجود خستہ حال ریسٹ ہاؤس جو کہ محکمہ C&W کی ملکیت ہے بمعہ 20 کنال زمین اور ریسٹ ہاؤس سے ملحقہ 15 کنال زمین جو کہ محکمہ انہار پنجاب کی ملکیت ہے ٹی ڈی سی پی کو منتقل کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ زمین کی دستیابی پر ٹورسٹ ریزارٹ و دیگر سیاحتی سہولیات کی تعمیر کا تخمینہ لگایا جائیگا اور PC-I کے ذریعے منصوبہ کی منظوری لی جائیگی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2020)

چولستان میں سیاحت کے فروغ کیلئے حکومتی منصوبوں سے متعلقہ تفصیلات

*4863: **جناب محمد افضل:** کیاوزیر وزیر آثار قدیمہ وسیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ چولستان خطہ آثار قدیمہ کے حوالے سے خصوصی، اہمیت کا حامل ہے؟

(ب) سیاحت کے فروغ کے لیے حکومت نے 2008 سے 2018 تک کیا اقدامات اٹھائے اور چولستان کی ترقی کے لیے کون کون سے کام کروائے اور ان کے لیے ہر سال کتنی رقوم فراہم کی گئی۔

(ج) کیا چولستان میں سیاحت کے فروغ کیلئے حکومت کے کون سے منصوبہ جات جاری ہیں ان کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 جون 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

جواب

وزیر آثار قدیمہ وسیاحت

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ چولستان خطہ آثار قدیمہ کے حوالہ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ یہاں پر چھوٹے بڑے تقریباً 13 قلعے موجود ہیں جو کہ مختلف شاہی خاندانوں نے اپنے اپنے دورِ میں تعمیر کروائے تھے جن میں عباسی خاندان نمایاں ہے۔ زیادہ تر قلعے انتہائی خستہ حالت میں ہیں جب کہ کچھ قلعے ابھی اچھی حالت میں موجود ہیں جو کہ دراوڑ فورٹ، اسلام گڑھ اور جام گڑھ وغیرہ ہیں۔

(ب) ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن پنجاب نے سال 2005 میں چولستان جیپ ریلی کا انعقاد کیا جو کہ بلاتعطل ہر سال فروری کے دوسرے ہفتے میں منعقد کی جاتی ہے۔ اس میں سینکڑوں ملکی اور غیر ملکی ڈرائیورز حصہ لیتے ہیں۔ یہ ایونٹ ایک بہت بڑے ثقافتی میلے کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ یہاں پر جیپ ریلی کے موقع پر کلچرل نائٹ کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے جس میں قومی اور لوکل فنکار اپنے اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اُونٹ دوڑ اور ڈانس کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔ یہ ایونٹ تقریباً چار دن جاری رہتا ہے جس سے لاکھوں تماشائی جیپ ریلی کے مقابلوں کے ساتھ ساتھ مقامی کھانوں اور ثقافتی سرگرمیاں سے لطف اٹھاتے ہیں۔ جیپ ریلی کے انعقاد سے چولستان میں ترقی کا ایک نئے دور کا آغاز ہوا ہے جس سے نہ صرف مقامی لوگوں کی طرز زندگی میں بہتری آئی ہے اس کے علاوہ انفراسٹریکچر ڈویلپمنٹ اور روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوئے ہیں۔ جیپ ریلی کے انعقاد سے مختلف قسم کی مقامی مصنوعات کی قومی سطح پر پہچان اور پذیرائی ہوئی اور مقامی افراد کی معاشی حالت بہتری آئی ہے۔ جیپ ریلی کے انعقاد پر ہر سال تقریباً 10 سے 15 ملین روپے خرچ ہوتے ہیں۔

(ج) چولستان میں سیاحت کے فروغ کیلئے ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن نے دراوڑ کے مقام پر ٹورسٹ ریزارٹ بنانے کیلئے سکیم مالی سال 18-2017 کے ترقیاتی پروگرام میں شامل کی۔ جس کی تخمینہ لاگت تقریباً دس کروڑ ساٹھ لاکھ روپے ہے جو کہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اور جون 2021 میں مکمل ہو جائیگا۔ اس منصوبہ میں ٹورسٹ ریزارٹ، ٹورسٹ انفارمیشن سینٹر، ریسٹورنٹ رہائشی کمرے، چار دیواری، سٹاف کی رہائش، جیپ ریلی سٹور اور پارکنگ وغیرہ کی تعمیر شامل ہے۔ اس ریزارٹ کی تعمیر کیلئے پانچ ایکڑ زمین عباسی نواب خاندان نے ٹی ڈی سی پی کو عطیہ کی ہے۔ مذکورہ ریزارٹ کی تعمیر انشااللہ چولستان میں سیاحت کے فروغ میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہو گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2020)

فورٹ عباس چولستان کے ایریا میں حکومت کا پارک یا پکنک پوائنٹ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*5338: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر آثار قدیمہ و سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت فورٹ عباس (بہاولنگر) کے چولستان کے ایریا میں کوئی سیاحتی مقام بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ چولستان فورٹ عباس میں وسیع و عریض اراضی پر مشتمل ہے یہاں پر ایوب خان کے دور میں Lodges بنانے گئے تھے جو کہ خستہ حال ہو گئے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہاں سے ہر سال چولستان کار ریلی کی ریس شروع ہوتی ہے اور 2/3 لاکھ افراد یہاں آتے ہیں اس کے علاوہ چولستان کے اس علاقہ میں سینکڑوں سیاح آتے ہیں ان کے لئے پارک یا پکنک پوائنٹ اور رہائیٹس نہ ہیں۔

(د) کیا حکومت فورٹ عباس کے چولستان کے ایریا میں پارک یا پکنک پوائنٹ اور ہائیٹس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نیز اس مقصد کے لئے کتنا فنڈ موجودہ مالی سال میں مختص کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

جنوبی پنجاب میں ہوٹل، ریسٹورینٹس اور ریزارٹس کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*6047: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر آثار قدیمہ وسیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنوبی پنجاب میں محکمہ سیاحت کی طرف سے کتنے ہوٹل، ریسٹورینٹ اور ریزارٹس قائم ہیں۔ کہاں کہاں اور ان میں کیا کیا سہولیات موجود ہیں؟

(ب) ان ریسٹوریٹس، ہوٹل اور ریزارٹس میں موجود سٹاف کی تعداد، نام، عہدہ جات اور قابلیت کی تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

رحیم یار خان میں ٹورسٹ ریزارٹ کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*6093: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر آثار قدیمہ وسیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پاکستان کی سب سے بڑی چولستان کار ریلی بہاولپور اور رحیم یار خان میں منعقد ہوئی ہے؟

(ب) کیا یہ ریلی ہر سال منعقد ہوتی ہے اور آمدہ ریلی کے لئے حکومت کس طرح کے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اس کے لئے کتنا فنڈ فراہم کئے جانے کی تجویز ہے۔

(ج) کیا حکومت ضلع رحیم یار خان میں ٹورسٹ ریزارٹ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور شالامار باغ میں بچوں کی تفریح کیلئے جھولے لگانے کے پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

*6633: **محترمہ کنول پرویز چودھری**: کیا وزیر آثار قدیمہ وسیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے تاریخی مقام شالامار باغ میں روزانہ ہزاروں سیاح سیر کے لیے آتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تاریخی عمارت شالاباغ میں لگے ہوئے فوارے (Fountains) باغ کی خوبصورتی میں اضافے کا باعث بنتے ہیں۔

(ج)باغ میں لگے ہوئے فواروں کو سیاحوں کی تفریح کیلئے روزانہ کتنے ٹائم کیلئے چلایا جاتا ہے کیا محکمہ شالامار باغ میں بچوں کی تفریح کی غرض سے جھولے لگانے کا پروگرام رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 19 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 26 فروری 2021)

جواب

وزیر آثار قدیمہ و سیاحت

(الف)جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب)جی ہاں یہ درست ہے۔

(ج)باغ میں لگے فوارے سیاحوں کی آمد کے مطابق تقریبا اوسطاً 2 گھنٹے روزانہ کھولے جاتے ہیں بوجہ ڈینگی کے پھیلاؤ کے خطرہ اور قدیم ورثہ کی حفاظت کے پیش نظر یہ فوارے کم اوقات کے چلائے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2021)

لاہور
مورخہ 8 مارچ 2021

محمد خان بھٹی
سیکرٹری